



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کو اس کے والدین نے قرآن مجید حفظ کرایا ہے۔ شروع میں زید کی بھی یہی خواہش تھی۔ تقریباً ایک تہائی قرآن مجید حفظ کرنے کے بعد اُسے اندازہ ہوا کہ وہ ساری عمر قرآن مجید کو یاد نہیں رکھ سکتا۔ اس لیے اس نے والدین سے درخواست کی کہ مجھے مدرسہ سے ہٹا دیا جائے لیکن انھوں نے زبردستی کی۔ بادلِ خواستہ زید نے بقیہ قرآن مجید حفظ کیا۔ لیکن اس میں اس کی کوئی رضامندی نہ تھی۔ پھر قراء حضرات کی تبدیلی نے بھی اس کی پڑھائی پر کافی اثر ڈالا۔ اب جب کہ زید کو صرف ایک تہائی قرآن یاد ہے جس میں اس نے دلچسپی لی۔ صورت بالا میں کیا زید قرآن کو بھلانے کی صورت میں اللہ کے عذاب کا مستحق ہے؟ اگر ہے تو کیا اس کا کوئی کفارہ ہے جس کے ذریعے زید آخرت (میں خود کو اللہ کے عذاب سے بچا سکے۔ زید نے کافی عرصے کے بعد دوبارہ کوشش کی کہ قرآن کو مکمل کر لے لیکن دنیاوی مصروفیتوں کے باعث بظاہر ناممکن ہے۔ (ایک سال) (۱۳ اکتوبر ۱۹۹۵ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

زید کو چاہیے کہ اپنی متنوع قسم کی مصروفیات سے روزانہ وقت نکال کر قرآن مجید کے یاد اور حفظ کے لیے کوشاں رہے۔ اس کے باوجود اگر بظاہر نامامی نظر آتی ہے پھر وہ آخرت میں رضائے الہی سے سرخ رو ہوگا۔ صحیح حدیث میں ہے:

(اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ) (صحیح البخاری، کنیت کان بدء الوخی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟، رقم: ۱)

”تمام اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔“

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حاکم ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، تلاوة قرآن: صفحہ: 549

محدث فتویٰ